طبیعی جغرافیہ کے مبادیات

گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Tabiyi Jughrafia Ke Mubadiyat
(Foundamental of Physical Geography)
Textbook in Urdu for Class-XI

ISBN 81-7450-627-6

پہلا اردو ایڈیشن

ستمبر 2009 بھادر 1931

دیگر طباعت

مارچ 2014 چیتر 1936

PD 4H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2009

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چِپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	این۔ کے۔ گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	:	کلیان بنرجی
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

سرورق
شویتا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے نوتن پرنٹرز، F-89/12، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF) ، 2005 سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو اسکول کے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے۔ کتابی آموزش ہمارے نظام کو ایک ایسی شکل دیتی ہے جو اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتی رہی ہے۔ قومی نصابی خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقے ہمیں لازمی طور پر طفل مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں مزید آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں دیا گیا ہے۔

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدام پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ مقررہ زمان ومکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعہ دی گئی معلومات میں مشغول ہوکر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لئے واحد بنیاد ماننا ایک کلیدی وجہ رہی ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مواقع کو کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ جسامت حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو ان میں تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزمرہ کے کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خاطر خواہ تبدیلی کے لئے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلا پن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لئے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئی ساخت اور نئی ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لئے غور وفکر کرنے اور متحیر ہونے، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کی خاطر مطلوبہ سرگرمیوں کے لئے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور فوقیت دیتی ہے۔

کونسل اس کتاب کے لئے ذمہ دار درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدوجہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کا کمیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تکمیل میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان

© NCERT not to be republished

کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنہوں نے فیاضی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد سے استفادہ کرنے کی اجازت دی۔ محکمہ ثانوی واعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ وسائل انسانی کے ذریعہ پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگراں کمیٹی کے ممبران کا ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لئے ہم خصوصی طور پر شکر گزار ہیں۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لال نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس درسی کتاب کے اردو ترجمہ کے لئے مزمل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی مطبوعات کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لئے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظر ثانی کرتے وقت مفید ثابت ہوں گے۔

نئی دہلی

20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سوشل سائنس کی درسی کتاب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکتہ

خصوصی صلاح کار

ایم۔ایچ۔قریشی، پروفیسر (ریٹائرڈ) سی ایس۔آر۔ڈی۔ جواہرلال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

اندو شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ، آر آئی، ای، ڈیمانسٹریشن اسکول، اجمیر، راجستھان

کے۔کماراسوامی، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بھارتی داسن یونیورسٹی، تیروچیراپلی، تامل ناڈو

کے۔این۔ پرودھوی راجو، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

کے۔ایس سیوا اسامی، پروفیسر (ریٹائرڈ) سی۔ایس۔آر۔ڈی، جواہرلال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ایل۔کا جی، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، نارتھ ایسٹرن ہل یونیورسٹی، شیلانگ

پی۔کے۔ملک، لیکچرر، جغرافیہ، گورنمنٹ کالج تاورو، گوڑگاؤں، ہریانہ

ایس۔آر۔جوگ، پروفیسر (ریٹائرڈ) شعبۂ جغرافیہ، پونہ یونیورسٹی، پونہ، مہاراشٹر

ممبر کوآرڈینیٹر

اپرنا پانڈے، لیکچرر جغرافیہ، ڈی۔ای۔ایس۔ایس۔ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کومکمل کرانے میں دیئے گئے تعاون کے لئے اشوک دواکر، لیکچرر جغرافیہ، گورنمنٹ کالج، سیکٹر-9، گڑگاؤں، ہریانہ کی شکرگزار ہیں۔

کونسل درج ذیل افراد اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے متعدد فوٹوگراف نیز دیگر مواد جیسے مضامین کی فراہمی میں مدد کی: آر۔ ویدیانا دھن (تصویر نمبر 6.3 اور 7.1)؛ این۔ ایس۔ سینی (تصویر نمبر 6.4، 6.7، اور 7.4) وائی۔ رمیش اور کرشنم راجو، وی۔ ایس۔ وی۔ جی۔ (یو۔ ایس۔ اے۔ تصویر نمبر 16.1، 16.2، 16.3، اور 16.4)؛ دی ٹائمس آف انڈیا، نئی دہلی (زلزلے کے ذریعہ ہونے والی تباہی کا فوٹوگراف، سونامی پر کولاج اور گلوبل وارمنگ)؛ سوشل سائنس کی درسی کتاب برائے درج ہشتم، حصہ دوم (این سی ای آر ٹی، 2005) (آتش فشاں سے متعلق فوٹوگراف)، سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہومینٹیز نے اس درسی کتاب کی تکمیل میں جو تعاون دیا کونسل اس کے لئے خاص کر ان کی ممنون ہے۔

اس کتاب کی اُردو ایڈیٹنگ کے لیے کونسل عظیم الدین صدیقی (پروف ریڈر) کی شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کار بند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیر ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ iii

پہلی اکائی : جغرافیہ بحیثیت مضمون **1-13**

1۔ جغرافیہ ایک مضمون کی حیثیت سے 2

دوسری اکائی : زمین **14-43**

2۔ زمین کی ابتدا اور ارتقاء 15

3۔ زمین کا اندرونی حصہ 23

4۔ بحر اعظم اور بر اعظم کی تقسیم 34

تیسری اکائی : ارضی ہیئتیں **44-88**

5۔ معدنیات اور چٹانیں 45

6۔ جیومارفی طریق عمل 52

7۔ ارضی مناظر اور ان کا ارتقاء 68

چوتھی اکائی : آب وہوا **89-132**

8۔ کرۂ ہوا کی ترکیب اور ساخت 90

9۔ شمسی شعاع ریزی، حرارت کا توازن اور درجۂ حرارت 94

10۔ کرۂ ہوا کی گردش اور موسمی نظام 104

11۔ کرۂ ہوا میں پانی 116

12۔ دنیا کی آب وہوا اور آب وہوا کی تبدیلی 122

© NCERT
not to be republished

پانچویں اکائی : پانی (بحراعظم)	**133-151**
13۔ پانی (بحراعظم)	134
14۔ بحری پانی کی حرکات	144
چھٹی اکائی : زمین پر زندگی	**152-161**
15۔ زمین پر زندگی	153
16۔ حیاتی تنوع اور تحفظ	162
فرہنگ اصطلاحات	**171-173**

© NCERT not to be republished